احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 30 جنوری 2003ء 26 ذیقعد 1423 ہجری-30 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 26

مشکلات سے نکلنے کی دعا

حضرت مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو بعض مشکلات میں دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ درویشانہ سیرت سے ہر ایک نماز کے بعد گیارہ دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم پڑھیں اور رات کو سونے کے وقت معمولی نماز کے بعد کم سے کم اکتالیس دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر ایک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پھر نماز پوری کر کے سلام پھیر دیں اور اپنے لئے دعا کریں۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 33 خط نمبر 24/87)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے- انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا- اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کر سکتا- خود اللہ تعالیٰ نے انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرمایا ہے (-) (النساء: 29) یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے- پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے- اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے- دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کو جذب کرنے والی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتی ہے- جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پا لیتا ہے- ہاں نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے- اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے- اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے- اور نرے اسباب پر گر رہنا- اور دعا کو لاشئ محض سمجھنا یہ دہریت ہے- یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے- جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا- اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی- وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں- لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے- وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے- ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی- اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ ہی یہی دعا ہے- یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے- اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے-

یہ بھی یقیناً سمجھو کہ یہ ہتھیار اور نعمت صرف (دین حق) ہی میں دی گئی ہے- دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 148)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امدادی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈول کے مطابق فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- مورخہ یکم فروری 2003ء بروز ہفتہ شام 4-30 بجے مریضوں کا معائنہ شروع کریں گے- اور 2 فروری 2003ء بروز اتوار صبح 8-00 بجے تا 2-00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ECG وغیرہ کروا لیں اور پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1963ء ②

30 اگست تا یکم ستمبر — جماعت امریکہ کا 16 واں جلسہ سالانہ۔ 200 نمائندوں کی شرکت

2 ستمبر — حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا انتقال۔

20 ستمبر — جامعہ نصرت ربوہ کا پہلا کانووکیشن۔

25 تا 27 ستمبر — مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا پہلا مقامی اجتماع۔

ستمبر — ربوہ سے "مجلۃ الجامعہ" کا اجراء۔

ستمبر — سیرالیون کی مینڈے زبان میں ترجمہ قرآن کی تکمیل اور پہلے پارہ کی اشاعت

6 اکتوبر — تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے بشیر ہال کی تعمیر

21 اکتوبر — حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب عالمی عدالت کے دوبارہ جج منتخب ہوئے

25 تا 27 اکتوبر — مجالس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور لجنہ کے اجتماعات۔ 241 مجالس کے 2504 خدام اپنے اجتماع میں شریک ہوئے۔

27 اکتوبر — خدام الاحمدیہ کی طرح اطفال میں بھی علم انعامی کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ پہلا علم انعامی مجلس سیالکوٹ نے حاصل کیا۔

29 اکتوبر — روزنامہ الفضل کا "مرزا بشیر احمد" نمبر شائع ہوا۔

اکتوبر — جامعہ نصرت ربوہ میں ایم اے عربی کی ابتدائی اور فائنل کلاسز کا اجرا

یکم تا 3 نومبر — مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا 9 واں سالانہ اجتماع

3 نومبر — عثمان غنی صاحب کو بنگلہ دیش میں شہید کر دیا گیا۔

23 نومبر — جماعت کراچی کا پہلا جلسہ سالانہ

6 دسمبر — حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کی وفات۔

14 دسمبر — جرمنی کے دو سیاحوں کی قادیان میں آمد۔

15 دسمبر — حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1897ء) آپ صاحب وحی والہام، صوفی، مناظر اور شاعر بھی تھے۔

18 تا 20 دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 2837۔

21 دسمبر — قادیان میں 36 زبانوں میں تقاریر کا جلسہ ہوا

21 تا 23 دسمبر — سیرالیون کا 14 واں جلسہ سالانہ

26، 27 دسمبر — نائیجیریا کا جلسہ سالانہ

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ ربوہ حضور کا افتتاحی اور اختتامی خطاب حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔ کل حاضری ایک لاکھ تھی۔ جلسہ مستورات میں حضور کے پیغام کی ریکارڈنگ سنائی گئی۔

29 دسمبر — جماعت برما کا جلسہ سالانہ۔

متفرق

— سیرالیون میں بک ڈپو کا اجرا۔

— اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے پروگرام میں یوم والدین کی شق کا اضافہ کیا گیا۔

— عبدالرحیم صاحب کو بنگلہ دیش میں شہید کر دیا گیا۔

— مونٹریال کینیڈا میں چند احمدی احباب جمع ہوئے اور پہلی مرتبہ ایک باقاعدہ جماعت کینیڈا میں قائم ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ صاحب اس کے صدر منتخب ہوئے۔

— برٹش گی آنا کا پہلا جلسہ سالانہ۔

آداب قربانی

خدا خود جن کی کرتا ہے حفاظت اور نگہبانی
مٹانے پر تلے ہیں لوگ وہ آیاتِ ربانی

ہمارا کیا ہے ہم تو پھر جبینِ دل پہ لکھ لیں گے
مٹائی جا نہیں سکتی کبھی تحریر پیشانی

عمل، آلودۂ ردعمل ہونے نہیں دیتے
ہمارے پاس ظرف حوصلہ کی ہے فراوانی

ہمیں قربانیوں کے موسموں سے ڈر نہیں لگتا
زمانے کو سکھاتے ہیں ہمیں آداب قربانی

ضمیر آدمیت تھا کبھی انمول دنیا میں
یہی اب چیز بازاروں میں ملتی ہے بآسانی

مرا مرشد دعاؤں کے عطا کرتا ہے تحفے جو
مری خوبی نہیں قدسی- بس ان کی ہے مہربانی

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

ملاقات پروگرام 18 نومبر 1994ء

سوال: اللہ تعالیٰ نے جب آدمؑ کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو فرشتوں نے اس پر اعتراض کیوں کیا؟

جواب: جب خدا نے فرمایا میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں تو صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں بھی بتائی ہوں گی صرف ایک لفظ نہیں کہا۔ کیونکہ جتنا پرانا واقعہ ہو۔ اتنا اختصار کے ساتھ تو بیان کیا جاتا ہے۔ پرانی تاریخ کی طرف صرف اشارے کئے جاتے ہیں۔ اور جتنی دور کی چیز ہو۔ ویسے ہی چھوٹی دکھائی دیتی ہے۔ پس وہ واقعہ بہت دور کا ہے۔ اور اس وقت کتنی لمبی باتیں ہوئیں۔ یہ ساری بحثیں چھوڑ دی گئی ہیں۔ اس کا مرکزی نقطہ بیان فرمایا ہے۔ کہ میں خلیفہ بناؤں گا۔ جب خلیفہ ہے۔ تو خلیفہ کی وضاحت بھی کی ہوگی۔ کہ خلیفہ کیا ہوتا ہے؟ وہ کیا کام کرے گا۔ تو اس وقت فرشتے جو حاضر کے واقف تھے۔ مستقبل کے نہیں تھے۔ وہ ان انسانوں کی سرشت سے واقف تھے۔ جو اس وقت دنیا میں بس رہے تھے۔ وہ قتل وغارت کرنے والے اور خون بہانے والے اور ہر قسم کے عیوب میں ملوث تھے۔ تو دو طرح کے احتمالات ہیں کہ فرشتوں کے ذہن میں یہ سوال آیا ہو کہ ان میں سے اگر کوئی بنا تو ایسا ہی ہوگا نہ۔ وہ بھی یہی کام کرے گا یعنی زبردستی خدا کے مذہب کو نافذ کرنے کی کوشش کریگا۔ جیسے آج کل بعض کے دل میں خیال پایا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ فرشتوں کو بات پوری سمجھ آ گئی ہو۔ اور کہا ہو کہ وہ خون بہائے گا اس سے مراد یہ ہے کہ جب وہ آئے گا جب وہ پیغام دے گا تو زمین میں ضرور خون خرابہ ہوگا کیونکہ خدا کے نمائندے کو قبول کرنے کے لئے یہ زمین تیار نہیں ہے۔ اور یہ درست ہے اس کے لئے ان کا عالم الغیب ہونا بھی ضروری نہیں تھا۔ چنانچہ جو اس وقت تک کی زندگی کے حالات تھے ان پر غور کر کے بہت اچھی طرح بظاہر اچھی رائے دی۔ لیکن مزید باتوں کا علم نہیں تھا۔ جب خدا نے وہ بتائیں یا کشفاً دکھلائی گئیں۔ تو پھر انہوں نے کہا ہاں ہمیں اس کا علم نہیں تھا۔

سوال: حضرت محی الدین ابن عربی کا ایک کشف ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف ہو رہا ہے اور اس سے پہلے بہت سے دوسرے آدم گزر چکے ہیں اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آپ نے کشفاً دیکھا کہ طواف کر رہے ہیں کچھ ایسے آدمی جو اجنبی سے لگتے ہیں۔ اور وہ ایک گانا گا رہے ہیں جس میں یہ ہے کہ ہم اس طرح طواف کیا کرتے تھے اور جو الفاظ ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ بہت قدیم زمانہ کے لوگ ہیں۔ تو حضرت ابن عربی نے ان سے پوچھا تم کون لوگ ہو تو انہوں نے کہا کہ تم کس آدم کی بات کر رہے ہو۔ آدم تو بہت پیدا ہوئے ہیں۔ اور ہم اتنے پرانے آدم کی اولاد ہیں اور ہم بھی اسی طرح طواف کیا کرتے تھے جس طرح تم لوگ کر رہے ہو۔ تو اس پر حضرت ابن عربی یہ بیان فرماتے ہیں کہ اس پر مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم کی تعداد ایک لاکھ یا اس سے زیادہ ہے۔ یہ ہے وہ ساری روداد الفاظ وہ نہیں ہیں لیکن مفہوم یہی ہے

سوال: کیا وہ گزرے ہوئے ایک لاکھ آدم سارے نبی تھے؟

جواب: پہلے ایک لاکھ گنوائیں وہ کون تھے کہاں تھے؟ ابن عربی کو ایک حدیث یاد آتی ہے اس حدیث کی کوئی سند بیان نہیں ہوئی۔ اور ان کا ذہن اس طرف گیا ہے۔ احادیث کی کتب میں وہ حدیث ملتی نہیں۔

یہ ایک کشفی نظارہ ہے ہوسکتا ہے کہ کشف میں یہ بات یاد آئی ہو۔ دراصل آدم کے دو معانی ہیں۔ اور وہ جو انسانی ارتقاء میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا وجود ہے جس کے بعد انسانی صلاحیتوں میں نمایاں فرق پڑا ہو۔ یہاں تک کہ پہلے دور سے اس دور کے انسان کو ممتاز اور الگ کر دے۔ یہ واقعات دنیا میں بہت جگہ ہوئے ہیں۔ پہلا آدم جو پیدا ہوا اس کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ پورا آدم نہیں تھا بلکہ وہ ایک کھڑا ہو جانے والا جاندار کہہ سکتے ہیں۔ جو کچھ کچھ آدم کے مشابہ تھا۔ پھر وہ آدم پیدا ہوا جو سیدھا چلتا بھی تھا۔ اور اس کا دماغ بھی ایکدم بڑا ہوتا دکھائی دیتا ہے اس کے دماغ کی جو کیویٹی (Cavity) ہے۔ وہ اتنی بڑی ہے پہلے کے مقابل پر کہ اچانک یوں لگتا ہے۔ کہ جیسے غیر معمولی دماغ بھر دیا گیا ہو اس کے درمیان وہ جو مختلف قسم کی سیڑھیاں بنی ہیں۔ یا منازل میں سے وہ ترقی کرنے والا جانور گزرا ہے۔ اسکے کوئی ثبوت ابھی ان کو نہیں مل سکے۔ جو بھی انہوں نے پرانی لاشیں دریافت کی ہیں۔ وہ عام طور پر اس آدم کے بعد کی ہیں جن کے متعلق ان کا خیال ہے کہ اس شخص سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب ہمیں اس آدمی کا پتلا ملا جو ہم سمجھتے تھے کہ لاکھ سال پہلے ہے۔ تو چھوٹے چھوٹے فرق ہیں لیکن آدم سے مراد یہ لوگ وہی لیتے ہیں کہ ایک انسان جس کے آنے کے بعد پہلی زندگی کی شکلوں میں اور انسان کی ظاہر ہونیوالی شکلوں کے درمیان غیر معمولی فرق پڑا ہے۔ اور اتنا نمایاں کہ اس کو ہم منازل کی صورت میں حل نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یہ فرماتا ہے کہ ہم نے طباقاً پیدا کیا ہے اور وہ منازل ایسی ہیں۔ جن کا ریکارڈ رکھنا اہمیت نہیں رکھتا تھا۔ اس لئے وہ ضائع ہوگئی ہوں۔ اگر ایک کروڑ سال میں یہ واقعہ ہوا ہو تو ایک کروڑ سال میں ایسے ایک لاکھ آدم کا پیدا ہونا کوئی بعید از قیاس نہیں۔

لیکن یہ کہتے ہیں کہ یہ واقعہ غالباً ایک کروڑ سال سے کم عرصے میں ہے۔ یعنی کھڑا ہونے والا انسان سے مشابہ جانور ان کے درمیان کوئی دس بارہ لاکھ سال کا فاصلہ ہوگا۔ اس سے زیادہ نہیں بتاتے مگر یہ معین ابھی تک نہیں ہوسکا۔ تحقیق ہوتی ہے تو نئی چیزیں دریافت ہوتی ہیں۔ مگر یہ فاصلہ اتنی اہمیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس کے درمیان اگر ایک ہی لائن میں سو منازل والے سو آدم بھی پیدا ہو جائیں تو سوال یہ ہے کہ یہ ترقی صرف ایک دائرے میں ایک ملک میں محدود تھی یا پہلا آدم جو بنا ہے اس کی اولاد منتشر ہو کے دنیا میں پھیل چکی تھی۔ اور ساری دنیا میں نہ سہی مختلف خطوں میں جا چکی تھی۔ تو اس کے اندر ترقی جاری ہوگی۔ اور کئی قسم کے نئے رجحانات پیدا ہوئے ہوں گے۔ اگر یہ مانا جائے تو پھر اور بھی بہت سی منازل بیچ میں ابھرتی ہیں اور پھر ایک اور بات کہ اگر ترقی کا تصور یا منزل کا تصور بہت بڑا ہوا تنی بڑی تبدیلی اچانک حادثاتی تبدیلی دکھائی دے۔ تو ایسی تبدیلیوں کا نسبتاً کم امکان ہوتا ہے۔ لمبا عرصہ چاہئے۔ لیکن بعض چھوٹی تبدیلیاں جلدی جلدی بھی پیدا ہوتی ہیں۔ اور اب انہوں نے ایک جزیرے پر جو باقی دنیا سے بالکل الگ تھلگ تھا۔ اس میں بعض پرندوں کی ارتقائی کیفیات کا مطالعہ کیا ہے۔ تو پتہ چلا کہ ایک Life Time کے اندر بھی بعض ارتقائی صورتیں بعض خاص حالات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں۔ تو اس لئے ارتقاء کی رفتار کا تصور بھی الگ الگ ہوگیا ہے۔ ہر منزل کا جو آغاز ہے۔ وہ جس انسان سے ہو۔ اسے اس پہلو سے آدم کہا جاسکتا ہے۔ تو آدم بہت کثرت سے ایک لائن میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور آگے جو مختلف دنیا میں گئے۔ وہاں کے حالات وہاں کے طبعی اور جغرافیائی حالات کے اثر کے نیچے ان کی تبدیلیاں پہلی جگہوں کی تبدیلیوں سے مختلف ہوسکتی ہیں۔ اب اس صورت پہ جب غور کریں تو چین کے جو نقوش ہیں اور ان کی رنگت اور بعضوں کے مزاج وہ یورپ کے نقوش رنگت اور مزاج سے کتنے مختلف ہیں۔ افریقہ اور یورپ کے درمیان بہت بڑا فرق دکھائی دیتا ہے۔ ابریجینیز میں اور دوسروں میں تخلیقی فرق بھی دکھائی دیتا ہے۔

ان کی سرشت میں بعض تبدیلیاں ایسی داخل ہوئی ہیں کہ جو فوراً تو نہیں ہوسکتیں۔ ایک لمبے عرصے میں پیدا ہوئی ہیں۔ کہ ان کی شکلیں ان کا ڈھانچہ پہچانا جاتا ہے۔ جاپانیوں کا ایک مزاج ایک شکل ہے۔ اور ان سب Groups کے بعید زمانے میں کسی ایک آدم کا امکان روشن ہوتا ہے۔ اور پھر ان کے اندر ڈویژن ہو کر مختلف علاقوں میں اور مختلف قوموں میں الگ الگ آدم پیدا ہونے کا امکان بالکل واضح اور معقول دکھائی دیتا ہے۔

اسی طرح افریقہ ہے۔ وہاں بھی بظاہر تو رنگ سے آپ کہتے ہیں کہ یہ افریقن ہیں ان کا رنگ الگ ہے۔ لیکن ان کے نقوش میں بڑا نمایاں فرق ہے۔ گیمبیا کا افریقن اور ہے۔ گھانا کا اور ہے اور وسطی افریقہ کا جو افریقن ہے اس کی بالکل ساخت مختلف ہے۔ پھر سوڈان کی طرف آ جائیں۔ اور ابی سینا کی طرف تو وہاں سب نقوش بدل جاتے ہیں۔ اس لئے پھر ایسٹ افریقہ کے قبائل کی جو طرز ہے ان کی ہڈیوں کی ساخت وہ بالکل مختلف ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی آدم پیدا ہونے کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اور اسی کے نتیجے میں مختلف قسم کے (Character) فکس (Fix) ہو گئے ہیں اور چھوٹی چھوٹی ارتقائی شاخیں نکلتی رہی ہیں۔ اگر وہ حدیث ہے ایک لاکھ والی جو کشف میں دکھائی گئی ہے تو درست ہی ہوگی خواہ اس کی سند ملے نہ ملے تو پھر یہ نتیجہ نکالنا پڑے گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ایسے آدموں سے تھی جو مختلف قوموں میں مختلف زمانوں میں مختلف سنگ میل کی صورت میں ظاہر ہوتے رہے۔ اور تخلیقی تبدیلیاں جو واقع ہوتی رہی ہیں۔ ان کے سر پر وہ کھڑے رہے۔ ان سے پھر آگے ایک نسل کی شناخت ہونی شروع ہوئی۔

کوئی اس تشریح سے اتفاق کرے تو مسئلہ کوئی نہیں رہ جاتا۔ ایک لاکھ کا پیدا ہونا بالکل معمولی بات ہے۔ لیکن ایک لاکھ مذاہب کا آغاز سے الگ پیدا ہونا اس کا کوئی ثبوت قرآن کریم سے نہیں ملتا۔ اور نہ مذاہب کی تاریخ میں اس کی کوئی دلیل موجود ہے یعنی اس کا ریکارڈ کوئی موجود دکھائی نہیں دیتا۔ اور بنیادی طور پر ایک ہی پیغام ملتا ہے۔ کہ ”مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو نماز قائم کرو اور زکوۃ دو“

تو یہ جو پیغام ہے یہ قرآن کریم کی رو سے اس آدم کے وقت سے جس کو قرآن کریم کہتا ہے کہ ہم نے مذہب کے لئے اختیار کیا ہمیشہ کے لئے چن لیا گیا ہے تو اس میں لاکھ الگ الگ انبیاء کا الگ الگ کتب لے کر الگ الگ شریعتیں لے کر آنے کا تصور نہیں ہے اب رہا سوال کہ وہ جو اس آدم سے بہت پہلے پیدا ہوئے ہوں اور مختلف آدم تھے ہوسکتا ہے کہ ان کا زمانہ دو لاکھ سال پہ پھیلا ہو یا پانچ لاکھ سال پہ پھیلا ہو۔ ان کو بھی کوئی پیغام ملا تھا کہ نہیں۔ تو میرے نزدیک ان کو بھی ان کی توفیق کے مطابق کوئی شرعی پیغام ضرور ملا ہے۔ لیکن وہ نسبتاً سادہ تھا اور الہام کے علاوہ تھا کیونکہ قرآن کریم میں جو تصور پیش کیا ہے۔ نبوت کا اور کتاب کا اس کا کوئی ثبوت کہیں اور دکھائی نہیں دے رہا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں اس مسئلے کا حل موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ رویا مبشرہ صادقہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آغاز رویا صادقہ سے ہوتا ہے۔ ترقی کرتے کرتے نبوت تک پہنچتی ہے، یعنی الہام شریعت اور الہام ماموریت شروع ہو جاتا ہے۔

یہ جو واقعہ حدیث میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اس کا مجھے تجربہ آسٹریلیا میں ہوا۔ جب میں نے آسٹریلین کے اپنے لیڈر سے ملاقات کی اور بہت گہری تشخیص کے بعد یہ بات نکلی کہ ان کے مذہب کی بنیاد خوابوں پر ہے اور ان کا مذہب چالیس ہزار سال پرانا ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سارے آسٹریلیا میں چھ سو سے زائد ایسے نشان ان کو مل چکے ہیں۔ جن سے قطعی طور پر ثابت ہے کہ وہ 600 زبانیں بولنے والے الگ الگ تھے اور اس کے علاوہ اور بہت سے تھے جو چالیس ہزار سال میں نابود ہو گئے ہیں۔ لیکن یہ جو چھ سو ہیں۔ ان کا آپس میں کوئی رابطہ نہیں تھا۔ ان کی آپس کی کوئی مشترک زبان نہیں تھی۔ جس پہ ایک دوسرے کو پیغام پہنچاتے۔ لیکن ہر مذہب بنیادی طور پر ایک ہے۔ ایک ذرے کا فرق نہیں۔ اور وہ یہی ہے کہ کائنات کی ایک طاقت ہے جو رویا کے ذریعہ ہم سے رابطہ رکھتی ہے۔ اور ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ چونکہ یہ خوابوں پر زور دیتے ہیں اس لئے کئی مغربی محققین نے اپنی سادگی میں ان کو (Day Dreamers) قرار دے دیا۔ میں بھی یہ پڑھ کے گیا تھا حیران تھا کہ Day Dream کیوں کہتے ہیں تو وہ سمجھتے تھے کہ ان کو یونہی خوابیں آتی رہتی ہیں۔ کیونکہ سست ہیں نکمے ہیں۔ اس لئے Day Dreaming ان کی عادت ہے۔ حالانکہ تحقیق سے پتہ لگا کہ بالکل غلط بات ہے۔ ان کی خوابوں کا ایک نظام ہے۔ (Interpret) کرنے والے ان میں بزرگ موجود ہیں۔ اور یہ ثبوت پیش کرتے رہے جس طرح ہم اپنے مذہب کی صداقت کے ثبوت پیش کرتے ہیں۔ کہ ان خوابوں میں جو پیغام ہے۔ وہ مستقبل میں اسی طرح پورے ہوتے ہیں۔

ہم کیوں نہ مانیں اس کا نام کوئی وہم رکھتا ہے تو بیوقوفی کرے بے شک۔ ہمیں پورا یقین ہے کیونکہ ہم شواہد رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تمام اہم امور میں ہم توجہ کرتے ہیں دعا کا لفظ تو انہوں نے نہیں بولا۔ لیکن ہم توجہ کرتے ہیں۔ اور وہ عالمی طاقت جو کائنات کی روح ہے۔ وہ خوابوں کے ذریعے ہم میں سے کسی سے رابطہ کرتی ہے۔ اور وہ جب اپنے علماء کو (اس کا نام بھی علماء تو نہیں رکھا لیکن اپنے بڑے جوان باتوں کے ماہر ہیں) بتاتے ہیں۔ تو پھر وہ اس کی تشریح کرتے ہیں۔ اور اس میں ہمارے لئے پیغام ہوتا ہے کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ یا آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ تو یہ جو آدم ہیں ان آدموں میں خوابوں کے ذریعے مذاہب کا آغاز کرنے والے بے شمار ہوں گے۔ کیونکہ آسٹریلیا کے ہر خطے میں اگر یہی مذہب ہے تو لازماً ہر خطے کے آدم نے اپنا اپنا خدا سے تعلق قائم کیا ہوگا جس کا خدا سے تعلق قائم ہو۔ اس کو خوابوں کے ذریعے وہ پیغام دیا گیا جو سارے براعظم میں ہر طرف پھیلے ہوئے لوگوں کو دیا گیا ہے۔ یہ چیز ان کو ابھی تک حیرت زدہ کیے ہوئے ہے سمجھ نہیں آتی ہوا کیسے یا ہو کیسے سکتا ہے؟ پرتھ سے لے کر سڈنی تک بلکہ اس سے آگے تک جہاں تک کنارہ چلتا ہے۔ تین ہزار میل کا فاصلہ ہے اور بیچ میں صحرا حائل ہیں۔ بہت سارے ایسے خطے ہیں۔ جن کو عبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں الگ الگ علاقوں پر لوگ قابض تھے۔ ہر قوم اپنے علاقے کی بادشاہ تھی۔ اور ہر قوم انصاف پسند اور امن پسند تھی۔ اور کوئی آپس میں لڑائیاں نہیں ہوئیں۔ جگہوں کی خاطر یا خطے کی خاطر۔ قدرت نے ان کے لئے جو اگایا ہوا تھا اس پر قانع تھے اس کے باوجود جہاں بھی آپ ان سے سوال کریں ایک ہی جواب دیتے ہیں کہ خوابوں کے ذریعے ہمیں مذہب کا پتہ چلا وہ کائنات کی روح اور عالمی طاقت خدا ہے۔ وہ ہم سے رابطہ پیدا کرتی رہی۔ تو چھ سو تو کہتے ہیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں ہوں گے جو غائب ہو گئے صاف پتہ چلا کہ اتنے آدم تو تھے وہاں۔ گوئٹے مالا کے ریڈ انڈین سے میں نے رابطہ کیا وہاں کے جو Red Indian ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کے بڑے چوٹی کے لیڈر بڑی دور سے سفر کر کے آئے تھے۔ جن کو خاص طور پر دعوت دی گئی تھی۔ وہ ملنے کے لئے آئے۔ انہوں نے بھی یہی اشارہ کیا کہ زمین کی ایک روح ہے۔ جو ہم سے رابطہ رکھتی ہے اور اس سے ہمارا، ہمارے مذہب کا ہماری زندگی کی اقدار کا آغاز ہوا ہے۔ اور عجیب بات ہے کہ ان سب کو انہوں نے کیتھولک بنا دیا تھا۔ بڑا پادری جو کافی اہمیت رکھتا ہے اور لکھنے والا بھی ہے۔ لیکن بہت شریف النفس انسان اس نے ہماری مدد کی تھی۔ ورنہ ہم ان کو بلا ہی نہیں سکتے ہیں۔ ان تک پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ وہ لے کے آیا ہوا تھا۔ اس کی موجودگی میں میں نے ان سے سوال کئے کہ بتاؤ تمہارا مذہب کیا ہے؟ تو وہ بیچارہ پادری بہت ہی شرمندہ اور خفت محسوس کر رہا تھا۔ کیونکہ اس کے سامنے یہ کہہ رہے تھے کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش اور خدا کے بیٹا ہونے کا انہوں نے ذکر بھی نہیں کیا۔ ہم عیسائی ہیں۔ ہم کیتھولکس ہیں۔ لیکن ہمارا مذہب یہ ہے کہ ایک خدا کی روح ہے۔ جو زمین میں ہے ساری زمین کی ایک روح ہے۔ اور اس کا مطالبہ ہم سے یہ ہے کہ زمین کو تبدیل نہ کرو اس لئے یہ جتنے مغربی ہیں یہ شیطان کے نمائندہ ہیں مخالف طاقت کے اور یہ زمین کو تبدیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہماری سب سے بڑی تذلیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہمارے مذہب میں دخل اندازی ہے۔ جس کے نتیجے میں دنیا میں ضرور فساد برپا ہوگا۔ کیونکہ ہمیں پیغام یہ ہے کہ اگر تم نے زمین کو تبدیل کیا تو اس کے نتیجے میں تباہی آئے گی۔ اور انہوں نے ہمارے نقشے بگاڑ دیئے اور ہمیں دھکیل دھکیل کے چھوٹی جگہوں میں لے گئے۔ یہ سارا مضمون انہوں نے چیف پادری صاحب کی موجودگی میں بیان کیا۔ تو مذہب ان کا وہی ہے ابھی بھی۔ نام چاہے کیتھولک رکھ لیں۔ وہ کروڑوں ہیں۔ ایسے لوگ جو کیتھولک میں یا دوسرے عیسائی فرقوں کے عنوانات کے تابع شمار ہو رہے ہیں۔ لیکن عملاً ان کا مذہب وہی ہے۔ جو پہلے سے ہے تو ان کے بھی آدم ہوتے رہے ہیں۔ پس شمار کردیں کتنے بنتے ہیں۔

سوال: آج کل انگلستان میں لاٹری کا بڑا چرچا ہے۔ اس میں شامل ہونا کس وجہ سے منع ہے؟

جواب: لاٹری ایک واضح کھلی کھلی جوئے کی قسم ہے اور جوئے کو قرآن کریم نے حرام قرار دیا ہے۔ شیطان کے ہاتھوں میں انسان کو گمراہ کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اور نقصان پہنچانے کا ذریعہ ہے اور جتنی بڑی لاٹری ہوگی اتنے زیادہ لوگ شریک ہوں گے۔ اتنی زیادہ امیدیں آسمان سے زمین پر گرائی جائیں گی۔ تو صدمے اور ٹھوکر کے مقامات اتنے زیادہ ہیں۔ اور ایک آدھ آدمی کو اتنی دولت مل جائے گی۔ جو اس سے ویسے ہی سنبھالی نہیں جائے گی۔ وہ پاگل ہو جائے گا۔ اور اس کا خرچ بھی بڑا بے ہودہ کریں گے۔ تو جہاں پہلے ہی سوسائٹی میں امیر تھوڑے اور غریب بہت زیادہ ہیں۔ وہاں زیادہ غریبوں کو اور غریب کرنے کا کیا فلسفہ ہے۔ اس لئے بحیثیت نظام اتنا واضح طور پر بودا نظام ہے کہ اس کے خلاف ایک احمدی کی پاک سرشت کو از خود ردعمل دکھانا چاہئے تھا۔ اور یہ تربیت کی کمی لگ رہی ہے۔ اس امکانی دس لاکھ پاؤنڈ کی خاطر قرآن کے نظام سے تعلق توڑ لیں اور پھر اپنے لئے بھاری اکثریت کے لئے بلکہ قریباً سب کے لئے ہی ایک مایوسی اور ناکامی اور آخر نامرادی کا سامان پیدا کریں۔ بالکل لغو بات ہے۔

سوال: رفع یدین سے متعلق ایک سوال لکھا ہے۔ زیر دعوت دوست کہتے ہیں کہ بہت سی حدیثیں ایسی موجود ہیں۔ جس میں رفع یدین کرنے کا ذکر ہے۔ تو آپ بھی اپنے طریقہ کو حدیث سے ثابت کریں؟

جواب: اگر وہ یہ کہتے کہ بہت سی حدیثیں تو ایسی ہیں۔ جن میں رفع یدین کا ذکر ملتا ہے۔ پر ایک بھی ایسی نہیں جہاں ذکر نہ ملتا ہو تو میں ان کے سوال کو کسی حد تک معقول سمجھتا۔

ان کو غالباً ایسے فرقوں سے بحثوں کا موقع ملا ہے۔ جو تشدد کرتے ہیں۔ اور رفع یدین کو جھوٹ اور غلط قرار دیتے ہیں۔ ہمارا یہ مسلک ہی نہیں ہے۔ اس لئے ہم سے بحث چھیڑنا بیکار اور بے معنی ہے ہمارا مسلک یہ ہے کہ جس آنحضرتؐ کے طریق پر چند ہی مستند حدیثیں گواہ ہوں تو کسی مومن کا کام نہیں ہے کہ دوسرے مسلک والوں سے بحث کرے کہ یہ غلط طریقہ ہے۔ جھوٹا طریقہ ہے۔ اگر تواتر نہ سہی۔ ایک دفعہ بھی رسول اکرمؐ سے کوئی طریق کار ثابت ہو جائے جس کو خود آپ نے بعد میں یہ کہہ کر ترک نہ کیا ہو کہ اللہ نے مجھے فرمایا ہے کہ اس کو چھوڑ دو۔ اور یہ طریق اختیار کرو۔ اس طریق کو بھی اگر کوئی مومن اپنا لیتا ہے تو اس کو زیادہ سے زیادہ یہ سمجھایا جا سکتا ہے۔ کہ رسول اللہ نے تواتر نہیں فرمایا تھا۔ ہمیشہ نہیں کیا کرتے تھے۔ تم ایک آدھ دفعہ کر لیا کرو۔ یہ مشورہ تو دے سکتے ہیں مگر اس کو غلط نہیں کہہ سکتے۔ پس کسی احمدی کی مجال نہیں ہے کہ بہت سی حدیثیں جس پر گواہ ہوں اس کو جھوٹ اور غلط قرار دے۔

مگر احمدی مسلک یہ ہے کہ اس کے علاوہ ایسی حدیثیں بھی ہیں کثرت سے جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ غالباً رسول اللہ کا روزمرہ کا دستور نہیں تھا۔

اگر ایک واقعہ زندگی میں دس مرتبہ دوہرایا گیا ہو۔ اور سینکڑوں نمازی گواہ ہوں تو ممکن ہے۔ وہ لوگ جب واپس اپنے علاقوں میں گئے ہیں۔ ان میں وہ روایتیں پھیلا دی ہوں۔ لیکن یہ دستور کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سوا نہیں کیا کرتے تھے۔ یا زیادہ تر ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے یہ اس بات سے ثابت ہے کہ اکثر بزرگ صحابہ جنہوں نے قریب سے دیکھا انہوں نے نہ ہی یہ طریق اختیار کیا۔ نہ ان کے تابعین نے بعد میں اس طریق کو اپنایا۔ تو سارے اہل سنت جو اہل حدیث کے علاوہ ہیں۔ ان کا مسلک آخر انہی حدیثوں پر مبنی ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ اسی طرح ہاتھ چھوڑنے والی مالکی حدیثیں ہیں۔ میں نے ہمیشہ یہ مسلک اختیار کیا۔ جماعت کو یہ نصیحت کی کہ ایسے شخص سے یہ بحث نہ کرو کہ تم غلط کر رہے ہو۔ کیونکہ رسول اللہؐ سے ایک دفعہ بھی جو بات ثابت ہوا سے غلط نہیں کہا جا سکتا۔ یہ سمجھایا کرو پیار سے کہ ہمارا علم جہاں تک ہے اکثر یہ دستور نہیں تھا۔ اکثر ایک اور دستور تھا تو ہم اکثر دستور میں رہتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی احمدی ایسا کرتا ہو۔ تو کسی کا حق نہیں ہے۔ کہ اسے غلط کہے میں احمدیوں کے اندرونی دائرے میں آ رہا ہوں۔ اگر کبھی کوئی ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور کچھ لوگ ٹیڑھی نظر سے دیکھیں کہ یہ غلط کر گیا ہے تو یہ درست نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے واضح طور پر خود یہ فرمایا ہے کہ چونکہ دونوں قسم کی احادیث ہیں۔ اس لئے کبھی یہ کر لینا میرے نزدیک ہرگز ناجائز نہیں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ احادیث سے دستور نبویؐ سے یہ ثابت نہیں ہوتا اس لئے ہمیں بھی اس کو پابند دستور کے طور پر اختیار نہیں کرنا چاہئے۔

قسط اول

ماخوذ

2002ء میں پاکستان اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے اہم واقعات

جنوری

2 جنوری

☆ پنجاب بھر میں دو مذہبی جماعتوں کے خلاف کریک ڈاؤن 50 راہنما معہ کارکن گرفتار۔

☆ بھارت کی طرف سے سمجھوتہ ایکسپریس بند کرنے کے بعد پاکستان نے جواب میں گڈز ٹرین بند کرنے کا اعلان کردیا۔

☆ جماعت اسلامی جے یو آئی (ف) جے یو آئی (س) جے یو پی، جمعیت اہلحدیث تحریک جعفریہ 6 مذہبی جماعتوں نے یونائیٹڈ فرنٹ کے نام سے انتخابی اتحاد تشکیل دے دیا۔

☆ پاکستان کے نامور صنعت کار سیٹھ احمد داؤد 97 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

3 جنوری

☆ پاکستان میں ایک منٹ 55 سیکنڈ کا زلزلہ، پشاور 10 منٹ تک لرزتا رہا، درجنوں مکانات منہدم، نوجوان ہلاک۔

☆ طالبان رہنما ملا عمر کے حامیوں نے امریکی فضائی بمباری روکنے کی شرط پر ملا عمر کو امریکہ کے حوالے کرنے کی پیشکش کردی۔

☆ بش نے پاکستان کو ہائی سپیڈ کمپیوٹر کی فروخت پر پابندی ہٹالی۔

☆ کنٹرول لائن پر پاک بھارت فوجوں کا زبردست اجتماع۔

☆ صدر پرویز مشرف سارک کانفرنس میں جاتے ہوئے بیجنگ پہنچے، چینی وزیر اعظم کے ساتھ جنوبی ایشیا کی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی۔

☆ امریکی ایلچی انتھونی زینی کی مشرق وسطیٰ آمد، مغربی کنارے کے چار علاقوں جنین، الخلیل، تلکرم اور قلقلیہ سے اسرائیلی فوج کی واپسی۔

☆ سری لنکا کے وزیر اعظم کو قتل کرنے کی سازش پکڑی گئی، فوجی افسر سمیت چھ افراد گرفتار۔

☆ پاکستان کی طرف سے فضائی حدود بند ہونے کے باعث بھارت کی ہوائی جہاز کمپنیوں کو ایک کروڑ ڈالر کا نقصان ہوا۔

☆ احتساب بیورو پشاور نے کرپشن کے الزام میں گرفتار سابق صوبائی وزیر صحت عبدالحلیم خٹک کو 11 سال قید بامشقت، پانچ کروڑ 73 لاکھ روپے اور 33 ہزار ڈالروں کی سزا کا حکم سنایا۔

☆ حکومت نے جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر عبدالحق کو بغاوت کے مقدمہ میں رہا کردیا۔

4 جنوری

☆ سارک سربراہ کانفرنس ایک روز کے لئے ملتوی۔

☆ پاک بھارت گولہ باری میں شدت 51 بھارتی فوجی ہلاک، بھارت کا 2 پاکستانی سرحدی محافظ شہید اور بنکر تباہ کرنے کا دعویٰ۔

☆ نیپال میں جعلی کرنسی رکھنے کے الزام میں پکڑے گئے پاکستانی سفارت خانہ کے اہلکار کو رہا کر دیا گیا۔

نیپالی حکومت نے گرفتاری کو غلط فہمی قرار دیتے ہوئے معافی مانگ لی۔

☆ جسٹس بشیر جہانگیری سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہو گئے۔

☆ خیر پور ٹامیوالی کے قریب ویگن بس سے ٹکرا گئی 8 افراد جاں بحق

5 جنوری

☆ پنجاب اور سندھ میں کریک ڈاؤن، دینی و جہادی تنظیموں کے 300 افراد گرفتار۔

☆ حکومت سے نیب کے سزا یافتہ ملزموں کو معاف کرنے کا صدارتی اختیار کم کردیا۔

☆ کنٹرول لائن پر گولہ باری، 2 بھارتی فوجی ہلاک 3 زخمی، گولہ بارود سے بھرا بھارتی ٹرک پھٹنے سے 14 فوجی اور 3 شہری ہلاک 20 زخمی ہو گئے۔

6 جنوری

☆ کھٹمنڈو میں صدر پرویز مشرف اور واجپائی کے درمیان 15 منٹ کی غیر رسمی ملاقات۔

☆ آفتاب شیر پاؤ وطن واپس پہنچتے ہی پشاور ایئر پورٹ سے گرفتار۔

7 جنوری

☆ برطانوی وزیر اعظم کی پاکستان آمد، پاک بھارت کشیدگی کم کرانے کی کوششوں پر بات چیت۔

8 جنوری

☆ امریکی فوج کو پاکستان میں القاعدہ کے خلاف کارروائی کی اجازت مل گئی۔

9 جنوری

☆ امریکہ کا 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر مالیت کا فوجی طیارہ کے سی 130 بلوچستان میں گر کر تباہ، 7 افراد ہلاک۔

10 جنوری

☆ پاکستان کی طرف سے کنٹرول لائن کے دونوں جانب عالمی فوج تعینات کرنے کی تجویز۔

11 جنوری

☆ راجستھان میں پاکستانی سرحد کے قریب بھارتی اسلحہ ڈپو میں آگ، خوفناک دھماکے، 70 ٹرک تباہ۔

☆ امریکہ نے پاک بھارت ایٹمی ہتھیاروں کی تنصیب کی نگرانی شروع کردی۔

12 جنوری

☆ صدر پرویز کا قوم سے خطاب، لشکر طیبہ اور جیش محمد پر پابندی، پاکستان کو ترقی پسند اسلامی فلاحی مملکت بنانے کا اعلان، تمام مساجد، مدارس پر رجسٹریشن کرانے کی پابندی۔

13 جنوری

☆ ملک بھر میں کریک ڈاؤن کالعدم تنظیموں کے مزید سینکڑوں ارکان گرفتار، دفاتر سیل۔

14 جنوری

☆ جسٹس (ر) ارشاد حسن خان کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا۔

15 جنوری

☆ پٹرول 20، ڈیزل 64 اور مٹی کا تیل 50 پیسے فی لیٹر مہنگا۔

16 جنوری

☆ امیدوار کے لئے گریجوایشن کی شرط، مخلوط طرز انتخاب بحال، قومی اسمبلی کی نشستیں 350 ہو گئیں، ٹیکنوکریٹس کے لئے 25 نشستیں مخصوص۔

17 جنوری

☆ اسرائیلی فوج یاسر عرفات کے دفتر میں داخل ہو گئی۔

19 جنوری

☆ اسرائیل نے فلسطینی ریڈیو اور ٹی وی عمارت ڈائنامائٹ سے اڑادی۔

21 جنوری

☆ کانگو میں لاوے سے پٹرول پمپ پھٹ پڑا، تیل لوٹنے والے 100 افراد ہلاک۔

22 جنوری

☆ قومی اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم، پنجاب 195، سندھ 80، سرحد 44، بلوچستان 18، فاٹا 12۔

☆ کلکتہ میں امریکن سنٹر پر حملہ 3 محافظ ہلاک، پاکستان کے ملوث ہونے کا بھارتی الزام مسترد۔

23 جنوری

☆ بھارت نے 7 دن کے لئے پاکستان کا پانی روک لیا۔

☆ امریکی صحافی ڈینیل پرل اغواء۔

24 جنوری

☆ صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں میں 50 فیصد اضافہ، پنجاب کی 390، سندھ 171، سرحد 130 اور بلوچستان کی 67 ہو گئیں۔

25 جنوری

☆ 700 کلومیٹر تک مار کرنے والے بھارتی ایٹمی میزائل اگنی ٹو کا تجربہ، بھارتی جاسوس طیارہ پاکستانی سرحد کے قریب گر کر تباہ۔

27 جنوری

☆ فلسطینی طالبہ کا فدائی حملہ ایک اسرائیلی ہلاک، 100 زخمی۔

28 جنوری

☆ قاضی حسین احمد سرحد سے رہا، لاہور پہنچتے ہی واجپائی مظاہرہ کیس میں گرفتار۔

فروری

یکم فروری

☆ پولیس کے ڈھانچے میں نئی اصلاحات کا اعلان۔

2 فروری

☆ اے پی سی نے بحالی آئین فوری انتخابات آزاد خود مختار الیکشن کمیشن کا قیام قومی اور صوبائی نگران حکومتوں کا مطالبہ کیا۔

☆ ایریل شیرون کی اسرائیل کا وزیر اعظم بننے کے بعد پہلی بار فلسطینی عہدیداروں سے براہ راست ملاقات۔

☆ چوکی میں 50 ہزار تاوان نہ ملنے پر تیسری جماعت کا مغوی طالب علم قتل

3 فروری

☆ امریکی صحافی ڈینیل پرل کو ای میل کرنے والے دو افراد گرفتار۔

☆ پینٹاگون نے عراق پر حملے کا منصوبہ پیش کردیا۔

☆ ترکی میں خوفناک زلزلہ 42 افراد ہلاک سینکڑوں عمارتیں تباہ۔

7 فروری

☆ افغانستان کی عبوری حکومت کے چیئرمین حامد کرزئی دو روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے۔ تلخیاں اور غلط فہمیاں دفن ہو گئیں پاکستان اور افغانستان کا اعلان۔

9 فروری

☆ امریکہ اور پاکستان کی افواج میں دفاعی تعاون کے معاہدے پر دستخط۔ طالبان حکومت کے معزول وزیر خارجہ محمد وکیل احمد متوکل نے خود کو امریکی فوج کے حوالے کردیا۔

10 فروری

☆ دو فلسطینیوں کا خودکش حملہ 8 اسرائیلی فوجی عورتیں

ہلاک 18 زخمی یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری

12 فروری

☆امریکی صحافی کے اغوا کا بڑا ملزم شیخ عمر لاہور سے گرفتار

☆صدر پرویز اور بش میں ملاقات

13 فروری

☆امارات سے جانے والے عازمین حج کی بس کو حادثہ 37 پاکستانیوں سمیت 40 جاں بحق۔

14 فروری

☆کابل ایئر پورٹ پر سینکڑوں عازمین حج نے افغان وزیر مار ڈالا۔

17 فروری

☆نیپال میں ماؤ باغیوں کے حملے 150 سیکیورٹی اہلکار اور 50 یمنی ہلاک۔

19 فروری

☆اسرائیلی طیاروں کی وحشیانہ بمباری 3 خواتین سمیت 70 فلسطینی ہلاک۔

20 فروری

☆مصر میں عید ٹرین میں آگ لگنے سے 373 مسافر جاں بحق۔

21 فروری

☆ایف بی آئی نے ڈینیل پرل کے مارے جانے کی تصدیق کردی۔

☆اسرائیلی بمباری سے غزہ میں ریڈیو، ٹی وی سٹیشن تباہ، 9 فلسطینی شہید۔

26 فروری

☆اکتوبر میں عام انتخابات کے لئے آرڈر جاری۔

☆راولپنڈی میں نامعلوم افراد کی مسجد میں فائرنگ 10 نمازی جاں بحق۔

مارچ

3 مارچ

☆پاکستان، بھارت، افغانستان، ازبکستان اور تاجکستان میں زلزلے کے شدید جھٹکے کابل میں 5 افراد ہلاک۔

☆بھارتی لوک سبھا کے سپیکر فضائی حادثے میں ہلاک۔

5 مارچ

☆انتہا پسند ہندوؤں نے رام مندر کی تعمیر سے متعلق عدالتی فیصلہ تسلیم کرنے کا اعلان کردیا۔

6 مارچ

☆کابل میں دھماکہ 5 اتحادی فوجی ہلاک۔

☆فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی مکمل جنگ شروع فلسطینی جنرل سمیت 50 ہلاک 5 اسرائیلی ہلاک۔

9 مارچ

☆افغان زائرین کے قافلے پر امریکی بمباری 23 شہری ہلاک

10 مارچ

☆16 یہودیوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیلی بمباری، یاسر عرفات کا ہیڈ کوارٹر تباہ۔

11 مارچ

☆پاکستانی فوج نے بھارتی لڑاکا طیارے کو اپنی فضائی حدود میں داخل ہونے پر فائرنگ کر کے مار بھگایا۔

12 مارچ

☆اسرائیلی فوج کا فلسطینی دارالحکومت پر قبضہ، 33 افراد شہید۔

13 مارچ

☆ایودھیا میں بھومی پوجا پر پابندی، انتہا پسند ہندوؤں نے سپریم کورٹ کا فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا۔ ہنگامہ اور توڑ پھوڑ۔

16 مارچ

☆فیصل آباد سے لاہور آنے والی ٹرین کو حادثہ 10 افراد جاں بحق، 100 سے زائد زخمی۔

17 مارچ

☆اسلام آباد میں چرچ پر بموں سے حملہ، امریکی سفارتکار کی اہلیہ اور بیٹی ہلاک۔ 46 زخمی۔

☆مولانا فضل الرحمن رہا۔

19 مارچ

☆لاہور میں دہشت گردی اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب سمیت 3 قتل۔

☆امریکہ نے اپنے شہریوں کو پاکستان کے سفر سے روک دیا۔

20 مارچ

☆اسرائیل میں فلسطینی کا بس پر خودکش حملہ 8 اسرائیلی ہلاک۔

21 مارچ

☆دواؤں پر 15 فیصد جنرل سیلز ٹیکس نافذ۔

22 مارچ

☆لاہور میں موچی دروازے میں جلسہ کی کوششیں اے آر ڈی کے درجنوں لیڈر اور کارکن گرفتار۔

☆امریکہ نے غیر ضروری امریکی سفارتکاروں کو وطن واپسی کی ہدایت کر دی۔ سفارتخانہ اور قونصل خانے تین دن کے لئے بند۔

☆اسرائیل فلسطین مذاکرات بے نتیجہ ختم۔

23 مارچ

☆لاہور میں اے آر ڈی کا جلسہ روک دیا گیا۔ نصر اللہ، امین فہیم، ظفر جھگڑا سمیت مرکزی قیادت لاہور بدر۔

☆صدر پرویز نے گوادر ڈیپ سی پورٹ کی تعمیر کے کام کا افتتاح کیا۔

26 مارچ

☆شمالی افغانستان میں ہولناک زلزلہ، 5 ہزار ہلاک ہزاروں زخمی۔

27 مارچ

☆اسرائیلی ہوٹل میں خودکش دھماکہ 15 یہودی ہلاک 80 زخمی۔

28 مارچ

☆سابق چیف آف آرمی سٹاف اور پنجاب کے سابق گورنر جنرل (ر) ٹکا خاں انتقال کر گئے۔

☆سیالکوٹ میں زہریلی شراب پینے سے 20 افراد ہلاک ہوگئے۔

29 مارچ

☆جان بچانے والی دواؤں پر جی ایس ٹی واپس۔

30 مارچ

☆عرفات کا محاصرہ جاری رملہ کی سڑکوں پر لڑائی، 7 فلسطینی ہلاک 100 سے زائد گرفتار۔

اپریل

2/اپریل

☆ریفرنڈم کے خلاف ملک گیر تحریک کا اعلان، متحدہ مجلس عمل کا ایک منشور کے تحت انیکشن لڑنے کا فیصلہ۔

☆یاسر عرفات نے جلاوطنی کی اسرائیلی پیشکش مسترد کر دی امریکہ کی طرف سے بھی اسرائیلی تجویز کی مخالفت۔

☆صدر پرویز مشرف پہلی بار افغانستان گئے۔

☆پاکستان اور افغانستان کا ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہونے کا اعلان۔

3/اپریل

☆اسرائیلی فوج نے 2 مزید فلسطینی شہروں پر قبضہ کرلیا۔

☆کابینہ اور سلامتی کونسل نے ریفرنڈم کی منظوری دے دی۔

4/اپریل

☆بیت اللحم میں یہودی فوج نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہیٹی ویٹی چرچ کا دروازہ دھماکے سے اڑا دیا۔

5/اپریل

☆ریفرنڈم مئی کے پہلے ہفتے میں کرانے کا اعلان، شناختی کارڈ لازمی ووٹر کی عمر 18 سال ہوگی۔

☆مسلم لیگ (ق) عوامی تحریک اور ملت پارٹی نے ریفرنڈم کی حمایت جب کہ متحدہ مجلس عمل پی پی پی اور مسلم لیگ (ن) نے ریفرنڈم مسترد کردیا۔

6/اپریل

☆جنین میں فلسطینیوں کا قتل عام 66 ہلاک۔

7/اپریل

☆اسرائیلی فوج مزید فلسطینی علاقوں میں گھس گئی ہلاک ہونے والوں کی تعداد 200 ہوگئی۔

8/اپریل

☆افغان وزیر دفاع کو بم دھماکے میں ہلاک کرنے کی کوشش 6 افراد ہلاک۔

9/اپریل

☆وفاقی حکومت نے ریفرنڈم آرڈر 2002ء جاری کر دیا۔ صدارتی ریفرنڈم 30 اپریل کو کرانے کا اعلان۔

12/اپریل

☆بیت المقدس کے پرہجوم بازار میں ایک فلسطینی لڑکی نے فدائی دھماکہ کر کے 6 یہودی ہلاک اور 100 کے قریب زخمی کردیے۔ اسرائیلی وزیر اعظم شیرون کی امریکی وزیر خارجہ کولن پاول سے ملاقات میں فوجی کارروائی بند کرنے سے انکار۔

13/اپریل

☆امریکی دباؤ پر عرفات نے فدائی حملوں کی مذمت کر دی۔

14/اپریل

☆پاول کی عرفات اور شیرون سے ملاقات۔ امریکہ جنگ بندی معاہدہ کرانے میں ناکام۔

15/اپریل

☆چین کا مسافر طیارہ جنوبی کوریا میں گر کر تباہ 115 ہلاک 13 لاپتہ۔

16/اپریل

☆جسٹس طارق محمود ریفرنڈم پر اختلاف کے باعث بلوچستان ہائیکورٹ سے مستعفی۔

18/اپریل

☆سابق افغان بادشاہ ظاہر شاہ 29 سالہ جلاوطنی کے بعد افغانستان پہنچ گئے۔

☆کالعدم تحریک نفاذ شریعت محمدی کے سربراہ صوفی محمد احمد ان کے 30 ساتھیوں کو ہزاروں لوگوں کو افغانستان لے جا کر گرفتار اور مروا دینے پر قید کی سزا جرگہ کا فیصلہ۔

25/اپریل

☆بھکر میں مجلس عزا کے دوران بم دھماکہ 12 خواتین اور بچے جاں بحق متعدد زخمی۔

26/اپریل

☆متحدہ قومی موومنٹ کے سابق سینیٹر مصطفیٰ کمال اور سابق رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نشاط ملک دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل۔

27/اپریل

☆سپریم کورٹ نے ریفرنڈم جائز قرار دیدیا "ریفرنڈم منظور نہیں" اے آر ڈی کا مینار پاکستان پر جلسہ میں اعلان۔

28/اپریل

☆بھارت اور روس کا آواز سے تیز رفتار مشترکہ میزائل تجربہ۔

☆تیسرے صدارتی ریفرنڈم کے لئے ملک بھر میں 87074 پولنگ اسٹیشن اور 163641 پولنگ بوتھ قائم کردیئے گئے۔

☆یمن میں امریکی سفارتخانے کے قریب دھماکے اور فائرنگ۔

<u>بلاک ڈایاگرام</u> پروگرامنگ میں استعمال کیلئے مختلف کاموں کی ترتیب واضح کرنے والا چارٹ۔ کمپیوٹر سسٹم میں ہارڈویئر کو گراف کی شکل میں پیش کرنا۔ مکمل سرکٹ کی تفاصیل کی بجائے مربع یا تکونی شکل کے بلاک بنا کر سٹیجز کی ترتیب اور نام واضح کرنا۔

<u>بیسک BASIC</u> مبتدیوں کیلئے تمام مقاصد کیلئے علامت۔ انسٹرکشن کوڈ۔ کمپیوٹر لینگوئج ایک مقبول ہائی لیول پروگرامنگ لینگوئج۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سردار عبدالسمیع صاحب ابن محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم اطلاع دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم سردار نسیم الغنی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کو مورخہ کیم جنوری 2003ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت "حزیم احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد صاحب حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے اور حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کی درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ 37 جنوبی سرگودھا کو مورخہ 20 جنوری 2003 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام نگارش منصور عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (مرحوم) آف کلاسوالہ پسرور سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم لطیف احمد صدیقی صاحب مرحوم دارالنصر غربی منعم کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد صاحب احمد سنٹر بی پاکداس محمد نگر لاہور سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی محترم نصیر احمد صاحب عمر 43 سال مورخہ 10 جنوری 2003ء جرمنی میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ مکرم سردار محمد احمد درویش ربوہ حال مقیم لندن کے بیٹے اور مکرم عبدالحق زاہد مرحوم جلیاں والا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے داماد تھے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم شیخ منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ جرمنی نے مورخہ 20 جنوری 2003ء کو ورز برگ بعد از نماز ظہر پڑھائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان کی اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بابالابواب ربوہ کا میجر آپریشن مورخہ 23 جنوری کو ہوا ہے۔ کمزوری اور بلڈ شوگر کی شکایت ہے۔ مکمل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

روزنامہ الفضل کے شعبہ اشتہارات کے انچارج مکرم منیر احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو چند روز قبل بہاولنگر میں ایک ٹریفک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ ٹریفک حادثہ انتہائی شدید اور خطرناک تھا۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

قمر سلطان عمر 6 ماہ ابن بشارت احمد صاحب چیمہ دارالصدر غربی حلقہ قمر کو مزید تشخیص اور علاج کیلئے الائیڈ ہسپتال سے سروسز ہسپتال لاہور ریفر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نسیم احمد سیفی صاحب بابت ترکہ مکرم مولوی صالح محمد صاحب)

مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) نسیم احمد سیفی صاحب آف راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی صالح محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ مکان نمبر 9/34 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 15 مرلے 145 مربع فٹ ان کے نام بطور متقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم صادق محمد صاحب (پسر)
(2) مکرم مبارک احمد صاحب (پسر) وفات یافتہ
(3) مکرم شریف احمد صاحب (پسر)
(4) مکرم لطیف احمد صاحب (پسر)
(5) مکرم سعید احمد صاحب (پسر)
(6) مکرم رفیق احمد صاحب (پسر)
(7) محترمہ طیبہ مسعود صاحبہ (دختر)
(8) محترمہ شاہدہ محمود صاحبہ (دختر)

وارثان مکرم مبارک احمد صاحب (پسر) وفات یافتہ کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) مکرم شاہد احمد صاحب (پسر)
(ii) محترمہ روحی احمد صاحبہ (دختر)
(iii) مکرم راشد احمد صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 31 جنوری 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-35 a.m	مجلس سوال و جواب
2-35 a.m	ہنر
3-10 a.m	سنگ میل
3-35 a.m	ترجمۃ القرآن
4-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن
6-35 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-15 a.m	ایم ٹی اے امریکہ کے پروگرام
9-20 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-05 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سرائیکی سروس، درس حدیث
1-20 p.m	سرائیکی سروس سیرت النبیؐ
1-40 p.m	مجلس عرفان
2-25 p.m	تقریر
3-10 p.m	درس حدیث
4-15 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ براہ راست
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
7-35 p.m	جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کا تعارف
8-00 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
8-25 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ کیم فروری 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	یسرنا القرآن
1-35 a.m	مجلس عرفان 19-11-99
2-30 a.m	خطبہ جمعہ
3-10 a.m	جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کا تعارف
3-35 a.m	درس حدیث
3-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
5-50 a.m	یسرنا القرآن
6-20 a.m	مجلس سوال و جواب
7-25 a.m	گفتگو
7-55 a.m	اردو کلاس
9-05 a.m	کوئز
9-55 a.m	جرمن ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	فرانسیسی سروس
1-45 p.m	درس القرآن
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	گفتگو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 2 فروری 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-20 a.m	یسرنا القرآن
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	چلڈرنز کلاس
3-45 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-35 a.m	گفتگو
8-20 a.m	خطبہ جمعہ 31-1-03
9-20 a.m	کوئز
10-00 a.m	لجنہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 8 پر

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
طلبہ اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے نعمت سے کم نہیں
حب مقوی دماغ۔ معجون دماغ۔ پھکی منڈی
تینوں زبردست "برین ٹانک" ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب			
جمعرات	30 جنوری	زوال آفتاب	: 12-22
جمعرات	30 جنوری	غروب آفتاب	: 5-42
جمعہ	31 جنوری	طلوع فجر	: 5-36
جمعہ	31 جنوری	طلوع آفتاب	: 7-00

☆ کانگرس سے خطاب کرتے ہوئے صدر بش نے کہا کہ امریکہ اور علاقے کی سلامتی کیلئے عراقیوں کو صدام کی آمریت سے نجات دلا دی جائے گی- امریکہ کے عوام کیلئے فیصلے ہم خود کریں گے-

☆ پاکستان نے بھارت کا بغیر پائلٹ کے جاسوسی طیارہ آزاد کشمیر کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر مار گرایا-

☆ پنجاب حکومت کی طرف سے شادیوں میں صرف ولیمہ پر ون ڈش کی اجازت دی گئی ہے بارات کو کھانا دینے پر پابندی خلاف ورزی پر دولہا دولہن کے والد اور بھائی کو گرفتار اور جرمانہ کیا جاسکے گا-

☆ اگر عراق نے اسلحہ انسپکٹروں سے تعاون نہ کیا تو کوئی گارنٹی نہیں- اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر

☆ اگر عراق نے تعاون میں رکاوٹ ڈالی تو ہم بھی مؤقف تبدیل کرلیں گے- روسی صدر اور وزیر خارجہ

☆ وزیر خارجہ قصوری نے امریکی نائب صدر ڈک چینی سے خوشگوار ماحول میں ملاقات کی-

☆ سپن بولدک افغانستان میں اتحادی فوجوں اور طالبان کے درمیان گھمسان کی جنگ طیاروں کی بمباری سے 19 جنگجو ہلاک-

☆ معروف مستشرق اور جرمن خاتون سکالر این میری شمل کا انتقال عمر 80 سال لاہور میں ایک سڑک ان کے نام موسوم ہے-

☆ وادی استور میں زلزلہ گرم پانی کے چشمے ابل پڑے- گلگت استور روڈ بند ہوگئی-

☆ محکمہ موسمیات کے مطابق عیدالاضحیٰ 12 فروری کو ہونے کا امکان ہے-

☆ اسرائیل کے انتخابات میں ایریل شیرون کی پارٹی کی کامیابی 66 لاکھ آبادی میں 47 لاکھ ووٹرز ہیں- فلسطین کا نتائج پر تشویش کہ حالات مزید بدتر ہو جائیں گے-

☆ شمالی کوریا بھی انتہائی خطرناک ہتھیار بنا رہا ہے اس کے خلاف کارروائی ہوگی صدر بش کا کانگرس سے خطاب کے دوران اظہار خیال-

☆ چین بھارت اور فرانس میں حادثات کے نتیجہ میں 70- افراد ہلاک ہوگئے ہیں اور متعدد زخمی ہوئے-

بقیہ صفحہ 7

12-45 p.m سپینش سروس
1-50 p.m مشاعرہ
2-40 p.m کوئز
3-20 p.m انڈونیشین سروس
4-20 p.m تعارف کتب حضرت مسیح موعود
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم، سیرت النبی، عالمی خبریں
6-00 p.m مجلس عرفان
7-05 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m لجنہ ملاقات
9-00 p.m خطبہ جمعہ 31-1-03
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

زرگل ہیئر آئل سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

قائم شدہ 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF
JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

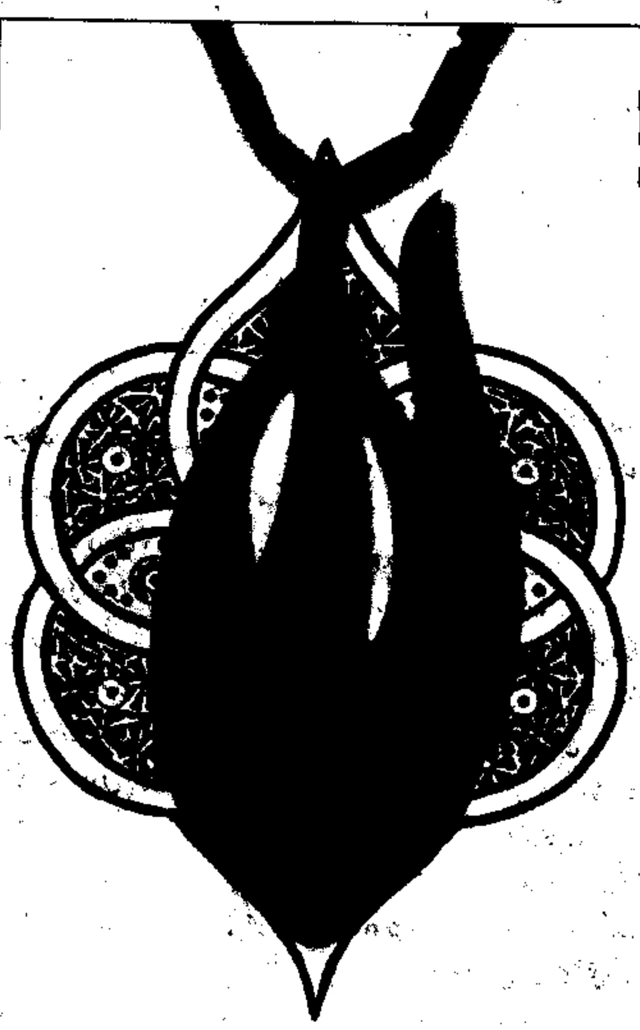

ELLERY THAT STANDS OUT.
h. Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market; Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174